ضمیمہ B

بچوں کی پیدائش پر قابو

حمل روکنے کے طریقے

طبی سائنس نے ایسے طریقے وضع کیے ہیں جن کے ذریعے وہ لوگ جو ازدواجی تعلقات قائم کرنا چاہتے ہیں لیکن اولاد نہیں چاہتے، حمل کو روک سکتے ہیں۔ حمل کو روکنے کے لیے استعمال کیے جانے والے طریقوں کو مانع حمل (Contraception) کہا جاتا ہے۔ مانع حمل کے کئی طریقے ہیں:

1. ایسی گولیاں جو عورت کے جسم میں انڈے کی پیدائش کو روکتی ہیں تاکہ وہ فرٹیلائز نہ ہو سکے۔
2. ایسی گولیاں جو فرٹیلائزیشن کے بعد انڈے کو مرنے پر مجبور کرتی ہیں۔
3. ایسے جسمانی آلات جو مرد کے نطفے کو عورت کے جسم میں داخل ہونے سے روکتے ہیں۔

ایک عورت کے ماہانہ نظام میں چند دن ایسے ہوتے ہیں جب وہ حاملہ ہونے کے قابل ہوتی ہے۔ ایک جوڑا عورت کے جسم کے اس قدرتی نظام کو سیکھ کر ان دنوں میں ازدواجی تعلقات سے گریز کر سکتا ہے، جب عورت کے حاملہ ہونے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔ اس چوتھے طریقے کو مانع حمل نہیں سمجھا جاتا۔

مانع حمل کے استعمال کی وجوہات

کچھ تنظیمیں غیر ازدواجی تعلقات رکھنے والے افراد میں بیماریوں کے پھیلاؤ کو روکنے اور حمل سے بچنے کے لیے کنڈوم کے استعمال کی سفارش کرتی ہیں۔ تاہم، غیر ازدواجی تعلقات میں مانع حمل کے استعمال پر یہاں بات نہیں کی جا رہی، کیونکہ بائبل شادی کے باہر جنسی تعلقات کی مذمت کرتی ہے۔ ایونجیلیکل مسیحی اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ بیماری سے بچنے اور غیر ازدواجی حمل کو روکنے کا درست طریقہ یہی ہے کہ ازدواجی تعلقات کو صرف شادی تک محدود رکھا جائے۔

کچھ شادی شدہ جوڑے مانع حمل کیوں استعمال کرتے ہیں؟

- کئی مقامات پر طبی ماہرین غریب خاندانوں کو مانع حمل کے استعمال کا مشورہ دیتے ہیں تاکہ وہ زیادہ بچوں کی کفالت کے بوجھ سے بچ سکیں۔
- بعض اوقات شادی کے بعد جوڑا کچھ وقت انتظار کرنا چاہتا ہے تاکہ وہ مالی حالات بہتر بنا سکیں یا اپنی زندگی کے حالات کو سنوار سکیں۔

- کچھ جوڑے بچوں کی پیدائش کے درمیان زیادہ وقفہ رکھنے کے لیے مانع حمل استعمال کرتے ہیں۔
- بعض اوقات جوڑا محسوس کرتا ہے کہ ان کے پاس جتنے بچے ہونے چاہئیں، وہ ہو چکے ہیں اور وہ مزید اولاد نہیں چاہتے۔
- بعض خواتین صحت کے مسائل کا شکار ہوتی ہیں، اور ڈاکٹر انہیں مشورہ دیتے ہیں کہ حمل ان کے اور بچے کے لیے خطرناک ثابت ہو سکتا ہے، اس لیے مانع حمل کا استعمال کیا جائے۔

کلیسیاؤں میں مانع حمل کے حوالے سے بحث

بائبل خاص طور پر یہ نہیں بتاتی کہ حمل کو روکنا درست ہے یا نہیں۔ رومن کیتھولک کلیسیا مانع حمل کی مذمت کرتی ہے، لیکن حمل سے بچنے کے لیے قدرتی طریقے کو جائز قرار دیتی ہے۔ مشرقی آرتھوڈوکس کلیسیا کے کچھ رہنما بھی مانع حمل کی مخالفت کرتے ہیں، لیکن سب نہیں۔ پروٹسٹنٹ اور ایونجیلیکل کلیسیا میں اس حوالے سے مختلف عقائد پائے جاتے ہیں۔

کچھ کلیسیاؤں میں مانع حمل کو حرام قرار دینے کے دلائل اور ان پر گفتگو:

(1) بچے خدا کی نعمت اور شادی کا ایک بنیادی مقصد ہیں۔

بائبل میں بچوں کو خدا کی نعمت کہا گیا ہے۔ کچھ کلیسیائیں یہ دلیل دیتی ہیں کہ خدا کے نزدیک بچوں کی اہمیت کے پیش نظر مانع حمل کو ممنوع ہونا چاہیے۔ تاہم، کچھ ایمانداروں کا ماننا ہے کہ اگر جوڑے کے ہاں پہلے سے بچے ہیں، تو اضافی حمل سے بچنا غلط نہیں، خاص طور پر جب صحت یا مالی مشکلات درپیش ہوں۔

(2) مانع حمل غیر اخلاقی جنسی تعلقات کے نتائج سے بچنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

یہ دلیل عام طور پر غیر ازدواجی تعلقات کے لیے دی جاتی ہے، لیکن اس کا شادی شدہ جوڑوں کے مانع حمل کے استعمال سے کوئی براہ راست تعلق نہیں۔

(3) مانع حمل ازدواجی تعلق کو خود غرض اور ناپاک بنا دیتا ہے کیونکہ یہ بچے پیدا کرنے کے مقصد کو ختم کر دیتا ہے۔

یہ بات درست ہے کہ ازدواجی تعلق میں خود غرضی یا ناپاکی آ سکتی ہے، لیکن بائبل کے مطابق ازدواجی تعلق صرف بچے پیدا کرنے کے لیے نہیں، بلکہ میاں بیوی کے درمیان محبت اور رفاقت کو مضبوط کرنے کے لیے بھی ہے (1 کرنتھیوں 7:3-5)۔ بائبل ہمیں سکھاتی ہے کہ شوہر اور بیوی کو اس معاملے میں ایک دوسرے کی خدمت کرنی چاہیے۔

(4) مانع حمل حمل کو خدا کے فیصلے کے بجائے انسان کا فیصلہ بنا دیتا ہے۔

کچھ کلیسیائیں مانتی ہیں کہ جوڑے کو اپنے بچوں کی تعداد اور وقت کے تعین میں خدا پر بھروسا رکھنا چاہیے۔ تاہم، کچھ ایماندار یہ بھی کہتے ہیں کہ ہم اپنی زندگی کے دیگر فیصلوں کی طرح بچوں کی پیدائش کے بارے میں بھی حکمت سے فیصلے کر سکتے ہیں، جب تک کہ وہ بائبلی اصولوں کے مطابق ہوں۔

ضمیر کا معاملہ

چونکہ (1) بائبل مانع حمل کے بارے میں کوئی واضح حکم نہیں دیتی اور (2) ایونجیلیکل ایمانداروں کے درمیان اس مسئلے پر مختلف رائے پائی جاتی ہیں، اس لیے ایمانداروں کو ایک دوسرے کے فیصلوں کا احترام کرنا چاہیے۔ کسی بھی جوڑے کو چاہیے کہ وہ خود کو خدا کے تابع رکھیں اور بائبلی ترجیحات کے مطابق زندگی گزاریں، پھر اس فیصلے کے لیے خدا سے حکمت مانگیں۔

اگر حمل ٹھہر جائے تو یہ فیصلہ کرنے کا کوئی جواز نہیں کہ بچے کو پیدا کیا جائے یا نہیں۔ بائبل واضح طور پر سکھاتی ہے کہ پیدائش سے پہلے کسی بچے کی زندگی کا خاتمہ کرنا قتل ہے۔ چونکہ انسانی زندگی نطفہ ٹھہرنے کے لمحے سے شروع ہو جاتی ہے، اس لیے وہ گولیاں جو نطفہ کے قرار پکڑنے کے بعد اسے ختم کر دیتی ہیں، غلط ہیں۔ جوڑے کو یہ یقینی بنانا چاہیے کہ وہ ایسا طریقہ استعمال کر رہے ہیں جو حمل کو روکے، نہ کہ ایسا جو نطفہ ٹھہرنے کے بعد اسے ختم کرے۔